# مشرقِ وسطیٰ

## فلسطینیوں کی جلاوطنی پر مسیحی تنظیموں کا احتجاج

### *ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے میتھوڈسٹ گروپوں کا احتجاج

امریکہ کے دو میتھوڈسٹ گروپوں کے رہنماؤں نے اسرائیل کے وزیراعظم ربین کے نام اپنے پیغامات میں ۴۱۵ فلسطینیوں کی جلاوطنی، ان کی حالت زار اور کس مپرسی پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔

۲۸ دسمبر ۱۹۹۲ء کے اپنے خط میں "ورلڈ میتھوڈسٹ کونسل" کے جنرل سیکرٹری ریورنڈ جو ہیل نے مقبوضہ علاقوں میں پانچ اسرائیلیوں کی ہلاکت پر غم و غصہ کو بجا قرار دیا مگر انہوں نے اس حادثے کے فوراً بعد، فسلطینیوں کے خلاف "بڑے پیمانے پر کی گئی انتقامی کارروائی" پر تنقید کی جس میں مجرم اور بے گناہ کے درمیان کوئی تفریق نہیں برتی گئی تھی۔"

ربین کے نام ۲۸ دسمبر ۱۹۹۲ء کے ایک خط میں "میتھوڈسٹ وفاق برائے سماجی امور" کے انتظامی ڈائریکٹر ریورنڈ جارج میکلین نے بھی اسرائیلی کارروائی کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ "ہم میں سے وہ لوگ جو آپ کی نئی حکومت سے امن و انصاف کے لیے واضح اقدامات کی توقع لگائے بیٹھے تھے، پریشان ہیں۔"

ہیل نے اسرائیلی وزیراعظم سے کہا کہ ان فلسطینیوں کو جو پرامن زندگی بسر کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، "مسلمان بنیاد پرست" قرار دینا، "وقتی طور پر مغربی ذرائع ابلاغ کے لیے تو قابلِ قبول ہوسکتا ہے مگر یہ روّیہ اسرائیل کی تعمیر و ترقی کے بارے میں ان کے بیان کردہ تمام منصوبوں کے خلاف جاتا ہے۔" ہیل نے مزید لکھا ہے کہ "ایک مذہب کے بالمقابل دوسرے مذہب کے لوگوں کو تقسیم کرنے کی اسرائیلی کوشش، ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں یہودیوں کے مضبوط نقطۂ نظر کے بالکل الٹ ہے جہاں مذہبی رواداری اور معاشرتی یک جہتی کے لیے کام کرنے والوں میں یہودی وکلاء سب سے زیادہ پیش پیش ہیں۔

فلسطینیوں کی جلاوطنی پر اظہار افسوس کے ساتھ ہیل نے آئے دن فلسطینیوں کے ہلاک ہونے اور کرسمس کے موقع پر فلسطینی مسیحیوں کو ایک بار پھر بیت لحم کے مقامی چرچ میں جانے سے روک دیے جانے پر "سخت تشویش" کا اظہار کیا ہے۔

## * "مڈل ایسٹ کونسل آف چرچز" کے سیکرٹری جنرل کا احتجاج

"مڈل ایسٹ کونسل آف چرچز" کے سیکرٹری جنرل جبریل حبیب نے اپنے پیغام میں کہا ہے:

"میں اسرائیلی حکام کی طرف سے جاری کردہ اس حکم (جو بین الاقوامی طور پر غیر قانونی ہے) کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہوں، جس کی رو سے تقریباً چار سو فلسطینیوں کو لبنان جلاوطن کر دیا گیا ہے۔ اگرچہ جلاوطن افراد کی انسانی ضروریات کے بارے میں لبنان کا رویّہ مثبت ہے تاہم لبنان اسرائیل کے ایسے اقدامات کے اثرات زیادہ عرصے تک برداشت نہیں کر سکتا۔ یہ اقدامات بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہیں، نیز لبنان کی علاقائی سالمیت اور حاکمیت میں مداخلت کے مترادف ہیں۔

فلسطینیوں کے ساتھ مصالحت کی جانب مثبت پیش قدمی کے برعکس اس اقدام کے ذریعے اسرائیل نے ایک بار پھر اس امر کا اظہار کیا ہے کہ اس کی پالیسیاں مشرق وسطیٰ میں امن کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔

میں تمام کلیسیاؤں اور متعلقہ تنظیموں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ بنیادی انسانی حقوق اور سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر ۷۰۹ کے تحت فلسطینیوں کی اپنے گھروں کو فوری اور باحفاظت واپسی کا مطالبہ کریں۔ اسرائیل کو چاہیے کہ وہ فلسطینیوں کی جلاوطنی کا اپنا فیصلہ واپس لے، غزّہ اور مغربی کنارے پر اپنا قبضہ ختم کرنے اور خطّے میں انصاف کے مطابق امن کے لیے کام کرنے کی نیک نیتی کا اظہار کرے۔

## * "ورلڈ کونسل آف چرچز" کا احتجاج

"ورلڈ کونسل آف چرچز" کے عبوری جنرل سیکرٹری نے اسرائیلی وزیراعظم کے نام ارسال کردہ تار میں ۴۱۵ فلسطینیوں کی جلاوطنی پر احتجاج کیا ہے اور ان کی فوری واپسی کا مطالبہ کیا ہے۔

انہوں نے فلسطینیوں کی جلاوطنی کو "چوتھے جنیوا کنونشن" کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اسرائیلی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مقبوضہ علاقوں کی ناکہ بندی کا حکم واپس لے، جنیوا کنونشن کی روشنی میں مقبوضہ علاقوں کی شہری آبادی کے جان و مال کی حفاظت کرے۔

پیغام کے آخر میں کہا گیا ہے کہ "ہمارا یقین ہے کہ اجتماعی سزا دینے کا رویّہ امن کے لیے سخت نقصان دہ ہے اور اس سے امن کے لیے جاری مذاکرات کا متاثر ہونا لازمی امر ہے۔" ["مڈل ایسٹ کونسل آف چرچز نیوز رپورٹ بحوالہ ماہنامہ "فوکس"، لیسٹر، جنوری ۱۹۹۳ء]